هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِبْرَاهِيمُ ابْنُ الْفَضْلِ الرَّاوِي يُضَعَّفُ فِي الْحَدِيثِ۔

ترمذی لیکن امام ترمذی نے فرمایا ہے کہ یہ حدیث غریب ہے کیونکہ اس حدیث کی سند میں ابراہیم بن فضل راوی ضعیف ہیں۔

۲۰۵/۱۸ — وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک فقیہ شیطان پر ہزار عابدوں سے بھی بھاری ہے۔ (ترمذی ابن ماجہ)

۲۰۶/۱۹ — وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ وَوَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيرِ الْجَوْهَرَ وَاللُّؤْلُؤَ وَالذَّهَبَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ إِلَى قَوْلِهِ مُسْلِمٍ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ مَتْنُهُ مَشْهُورٌ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ أَوْجُهٍ كُلُّهَا ضَعِيفٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد عاقل وبالغ پر فرض ہے اور نااہل کو پڑھانے والا ایسا ہے جیسا کہ وہ خنزیر کو زروجواہر کے ہار پہنا دے (ابن ماجہ بیہقی بحوالہ شعب الایمان ان کی روایت میں صرف لفظ مسلم تک منقول ہے انہوں نے مزید کہا ہے کہ اس حدیث کا متن مشہور ہے لیکن اس کی سند متعدد طرق سے منقول ہے جو سب ضعیف ہیں)

۲۰۷/۲۰ — وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي مُنَافِقٍ حُسْنُ سَمْتٍ وَلَا فِقْهٌ فِي الدِّينِ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق میں دو خصلتیں جمع نہیں ہوتیں حسن خلق اور دین کی سمجھ بوجھ۔ (ترمذی)

۲۰۸/۲۱ — وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى يَرْجِعَ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حصول علم کے لئے گھر سے نکلا وہ جب تک واپس نہ آئے راہ خدا میں رہتا ہے (ترمذی و دارمی)

۲۰۹/۲۲ — وَعَنْ سَخْبَرَةَ الْأَزْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ كَانَ كَفَّارَةً لِمَا مَضَى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ ضَعِيفُ الْإِسْنَادِ وَأَبُو دَاوُدَ الرَّاوِي يُضَعَّفُ۔

حضرت سخبرہ ازدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو طلب علم کرتا ہے تو یہ عمل اسکی ماضی کی خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے (ترمذی۔ دارمی لیکن امام ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث باعتبار سند ضعیف ہے کیونکہ اسکا راوی ابوداؤد ضعیف ہے)

۲۱۰/۲۳ — وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَسْمَعُهُ حَتَّى يَكُونَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةَ۔ (رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مومن بھلائی کی باتیں سننے سے شکم سیر نہیں ہوتا اور اس کی انتہائی منزل جنت ہوتی ہے (ترمذی)

۲۱۱/۲۴ — وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِلِجَامٍ مِنْ نَارٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ أَنَسٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی شخص سے علمی بات معلوم کی گئی اور اس نے اس کو چھپایا تو قیامت کے دن اسکے منہ میں آگ کی لگام دی جائے گی (احمد۔ ابوداؤد، ترمذی لیکن ابن ماجہ نے اس حدیث کو حضرت انس سے روایت کیا ہے)

۲۱۲/۲۵ — وَعَنْ كَعْبِ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ